بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

جنرل باجوہ کے کمزور موقف کی وجہ سے پاکستان کے مسلمان براہ راست اپنی افواج سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ وہ مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے حرکت میں آئیں

خبر: مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے پاکستان آرمی کو متحرک کرنے کے زبردست عوامی مطالبے سے گھبرا کر وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے قومی اسمبلی کے پلیٹ فارم کو استعمال کرتے ہوئے فلسطین کے خلاف یہود کے مظالم پر ملک بھر میں پُرامن مظاہروں کا اعلان کر دیا۔ یہ مظاہرے جمعہ 21 مئی 2021 کو منعقد کیے جائیں گے۔ جہاں تک جنرل باجوہ کا تعلق ہے تو انہوں نے الاقصیٰ کے مسئلے پر اس خوف سے کوئی تبصرہ تک نہیں کیا کہ کہیں اُن کے مغربی آقا ناراض نہ ہو جائیں۔

تبصرہ: پاکستان کے مسلمان مسجد الاقصیٰ پر ہونے والے وحشیانہ حملوں، نہتے فلسطینی خواتین، بچوں، اور بوڑھوں کی شہادت، اور جنگی طیاروں کی بمباری سے اُن کے گھروں کی تباہی پر غصے سے اُبل رہے ہیں۔ پاکستان کے مسلمانوں کے غصے میں مزید اضافہ ہو گیا جب انہوں نے یہ دیکھا کہ یہودی ریاست کے چاروں جانب موجود لاکھوں کی تعداد میں مسلم افواج کی موجودگی کے باوجود، صیہونی وجود کو ان کی جانب سے کسی منہ توڑ جواب کا سرے سے کوئی خوف ہی نہیں ہے۔ پاکستان کے مسلمانوں نے باجوہ-عمران حکومت سے بھی منہ موڑ لیا ہے جو اس بات کا دعویٰ کرتی ہے کہ وہ پاکستان کو ریاست مدینہ بنانا چاہتی ہے لیکن پاکستان کی باصلاحیت افواج کو عملی اقدام اٹھانے سے روک رکھا ہے جو مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے اپنا فرض ادا کرنا چاہتے ہیں۔

پاکستان کے مسلمانوں کا ردعمل ماضی کے مقابلے میں اس بار بہت مختلف ہے۔ ماضی میں لوگ عموماً حکومت کے بیانیے کو باآسانی قبول کر لیتے تھے کہ اس معاملے کو او آئی سی، عرب لیگ، بین الاقوامی برادری یا اقوام متحدہ کے ذریعے حل کرنا چاہیے۔ لیکن اس بار مسلمانوں نے ان تمام دھوکوں کو مسترد کر دیا ہے کیونکہ وہ دیکھ چکے ہیں کہ او آئی سی اور عرب لیگ مردہ گھوڑے ہیں جبکہ بین الاقوامی برادری اور اقوام متحدہ مغربی استعماری اقوام کے آلہ کار ہیں جو مظلوم کو نہیں بلکہ ظالم کو تحفظ فراہم کرتے ہیں۔

آج پاکستان کے مسلمان براہ راست اپنی افواج سے حرکت میں آنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ سوشل میڈیا، جیسا کہ فیس بک، ٹویٹر یا انسٹا گرام اس مطالبے سے بھرے پڑے ہیں کہ پاکستان کی افواج کو حرکت میں لایا جائے۔ یہ مطالبہ اس قدر شدت اختیار کر گیا ہے کہ آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے پاکستان کے مسلمانوں کو یہ یاد دہانی کرائی کہ پاکستان کی افواج صرف پاکستان کے لیے ہیں۔ 13 مئی 2021 کو جنرل قمر جاوید باجوہ نے کہا، "پاکستان کے لوگوں کی سلامتی، حفاظت اور فلاح و بہبود ہماری ذمہ داری ہے۔۔۔ بحیثیت فوجی ہم محاذ اور موقع سے قطع نظر، مادر وطن کا دفاع کرنے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔" لیکن جنرل باجوہ کے کمزور موقف کے باوجود پاکستان کے مسلمان اپنے مطالبے سے دستبردار نہیں ہوئے۔ صحافی، سوشل میڈیا پر فعال لوگ، ریٹائرڈ فوجی افسران، علماء اور عام آدمی، سب کے سب افواج سے حرکت میں آنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

حکمرانوں اور امت کے درمیان موجود خلیج اُس انتہا پر پہنچ چکی ہے کہ اب اس خلا کو ختم نہیں کیا جا سکتا۔ حکمران اب بھی مغربی آقاؤں کے غلام اور وفادار رہنا چاہتے ہیں جبکہ امت اس بات پر ڈٹی ہوئی ہے کہ ہم اللہ سبحانہ و تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے ہی غلام اور وفادار رہیں گے۔ یہ صورتحال زیادہ دیر تک برقرار نہیں رہ سکتی۔ مسلم علاقوں کے درمیان قائم کی گئیں قومیتوں کی دیواریں گرنے کے قریب ہیں۔ یقیناً خلافت افق پر طلوع ہوا چاہتی ہے۔ پھر ہم خلیفہ راشد کی قیادت میں مسلم افواج کا فلسطین کی مقدس سرزمین کی جانب مارچ دیکھیں گے۔ ایک بار پھر اس مقدس سرزمین کو کفر اور شرک کی نجاست سے پاک کر دیا جائے گا، اور اس کے شاندار تابناک ماضی کی عظمت کو بحال کر دیا جائے گا۔

وَيَوْمَئِذٍ يَفْرَحُ الْمُؤْمِنُونَ ۝ بِنَصْرِ اللَّهِ ۚ يَنْصُرُ مَنْ يَشَاءُ ۖ وَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

"اور اُس روز مومن خوش ہو جائیں گے۔ (یعنی) اللہ کی مدد سے۔ وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب (اور) مہربان ہے" (الروم، 4-5)

حزب التحریر کے مرکزی میڈیا آفس کے لیے انجینئر شہزاد شیخ نے یہ مضمون لکھا۔